کھاتہ داری

مالیاتی کھاتہ داری

حصّہ دوم

گیارھویں جماعت کی درسی کتاب

5180

© NCERT not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Khatadari (Accountancy) Part-II
Textbook in Urdu for Class XI

ISBN 81-7450-649-7

پہلا اُردو ایڈیشن

جنوری 2007 ماگھ 1928

دیگر طباعت

جولائی 2014 شراون 1936

فروری 2019 ماگھ 1940

PD 1H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2007

قیمت: ₹ 90.00

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق شویتاراؤ

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے

چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول احاطے میں بچوں کی زندگی ان کی اسکول سے باہر کی زندگی سے وابستہ اور مربوط ہونی چاہیے۔ یہ اصول دراصل کتابی تعلیم وتعلم کی اس وراثت سے ایک انحراف ہے جو ہمارے تعلیمی نظام میں رائج ہو رہا ہے اور جو اسکول، گھر اور سماج کے درمیان ایک خلا پیدا کرنے کا سبب ہے جو درسی کتابیں اور نصاب این سی ایف کی اساس پر تیار کیے گئے ہیں۔ وہ اسی بنیادی نظریے کے نفاذ کی ایک کوشش ہے۔ اس نصاب اور ان کتابوں کا مقصد یہ بھی ہے کہ طوطے کی طرح رٹ لینے کی عادت کی حوصلہ شکنی کی جائے اور اسی طرح مختلف مضامین کے درمیان کڑی حد بندی کی بھی مذمت کی جائے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے تعلیم کا ایک ایسا طفل مرکوز نظام قائم کرنے میں مدد ملے گی جس کے خدوخال قومی پالیسی برائے تعلیم 1986 نے متعین کیے تھے۔

اس کوشش کی کامیابی اس بات پر منحصر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اس بات کا شوق پیدا کردیں کہ وہ خود سیکھنے کی طرف متوجہ ہوں، اپنے تخیل کی قوت کا استعمال کریں اور تخیلی سرگرمیوں میں مصروف ہوں۔ ہم یہ بات مانتے ہیں کہ موقع، وقت اور آزادی ملے تو بچے ان معلومات کے استعمال سے جو ان کو اپنے بڑوں سے ملی ہیں، نئی معلومات کی بازیافت کر سکتے ہیں۔ فقط مجوزہ نصابی کتابوں پر بھروسہ کر کے ان کو امتحان کی اصل اساس قرار دے لینا ہی اس بات کی بنیاد ہے کہ تعلیم وتعلم کے تمام دیگر ذرائع سے صرف نظر کر لیا گیا ہے۔ اگر ہم بچوں کو درس و تدریس کا ایک حصہ دار بنالیں تو ہم ان میں تخلیقی صلاحیتوں کو ابھار سکتے ہیں لیکن ایسا تبھی ممکن ہے جب ہم ان کو کچھ مقررہ معلومات کا محصّل نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اس بات کی ضامن ہیں کہ اسکول کی عام زندگی میں اور اس کے طریقہ کار میں ایک قابل لحاظ تبدیلی لائی جائے۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں لچک بھی اسی طرح ضروری ہے جیسے سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں شدت۔ اور مقصد یہ ہے کہ نظام الاوقات کی تعداد عملاً تدریس کے لیے وقف ہو۔ تدریس کے طریقے اور تدریس کو پرکھنے کے طریقے اس بات کو طے کریں گے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی کو ایک خوشگوار تجربہ بنانے میں یہ کتاب کتنی موثر اور مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اور بچوں پر فقط ایک بوجھ اور بوریت کا سبب نہیں بنی ہے۔ نصاب کی تیاری کرنے والوں نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ تدریس کے لیے مہیا وقت اور بچوں کی نفسیات کو دیکھتے ہوئے مختلف مراحل پر معلومات کو اس انداز سے پیش

© NCERT not to be republished

کیا جائے کہ نصاب کے بوجھ کا مسئلہ حل ہو سکے۔ یہ درسی کتاب بچوں کوغور وفکر کرنے اور چھوٹے چھوٹے گروپوں میں مباحثے نیز تجربات پر مبنی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع اور وقت کی فراہمی کوترجیح دیتی ہے۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، درسی کتابیں تیار کرنے والی اس کمیٹی کے کام اور اس کی کوششوں کو بہ نظر استحسان دیکھتی ہے جس کے ذمے اس کتاب کی تیاری رہی ہے۔ ہم اس کتاب کے لیے سوشل سائنسز کی ایڈوائزری گروپ کے چیئرمین پروفیسر ہری واسودیون اور چیف ایڈوائزر پروفیسر آر۔ کے۔ گروور (ریٹائرڈ) ڈائریکٹر، اسکول آف مینجمنٹ اسٹڈیزIGNOU، نئی دہلی کے شکرگزار ہیں جنھوں نے اس کتاب کی تیاری میں رہنمائی کی۔

اس کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے اپنا تعاون دیا، ہم ان پرنسپلوں کے بھی شکرگزار ہیں جن کی مساعی سے یہ کام ممکن ہو سکا۔ ہم ان تمام اداروں اور تنظیموں کے ممنون ہیں جنھوں نے فیاضی کے ساتھ ہمیں اجازت دی کہ ہم ان کے ذرائع، مواد اور افراد سے استفادہ حاصل کر سکیں۔ ہم نیشنل مانیٹرنگ کمیٹی کے ممبران کے خاص طور سے احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے قیمتی وقت اور تعاون سے نوازا۔ مذکورہ کمیٹی کو شعبۂ ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل نے پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی زیرنگرانی مقرر کیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون وشکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہرلعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجمین جناب واحد فاروقی، جناب محمد شعیب، جناب اشتیاق احمد، ڈاکٹر نفیس حسن اور جناب سید ظفرالاسلام کی شکرگزار ہے۔

این سی ای آر ٹی ایسی تنظیم ہے جو اپنی کتابوں میں اصلاح اور کوالٹی میں مسلسل بہتری کو اپنا فرض سمجھتی ہے اور کونسل آپ کے ایسے مشوروں اور تجویزوں کا خیر مقدم کرتی ہے جو اس کتاب کی مزید نظرثانی اور بہتری میں ہماری مدد کریں۔

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

درسی کتاب کی تشکیل کمیٹی

چیئر پرسن، اعلیٰ ثانوی سطح کی درسی کتابوں کی مشاورتی کمیٹی

ہری واسودیون، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری، یونیورسٹی آف کلکتہ، کولکتہ، مغربی بنگال

خصوصی صلاح کار

آر۔ کے۔ گروور، پروفیسر، (ریٹائرڈ) اسکول آف مینجمنٹ اسٹڈیز اگنو، نئی دہلی

اراکین

اے۔ کے بنسل، ریڈر، پی جی ڈی اے وی کالج، نہرو نگر، نئی دہلی

امت سنگھل، لیکچرر، رام جس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اشونی کمار کالا، پی جی ٹی کامرس، ہیرالال جین سینیئر سیکنڈری اسکول، صدر بازار، دہلی

ڈی۔ کے۔ وید، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومینٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

دیپک سہگل، ریڈر، دین دیال اپادھیائے کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ایچ۔ وی۔ جھامب، ریڈر، خالصہ کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ایشور چند، پی جی ٹی کامرس، گورمنٹ سرودیہ بال ودھیالیہ ویسٹ پٹیل نگر، نئی دہلی

کے۔ سمبا سوا راؤ، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کامرس، وشاکھا پٹنم، آندھرا پردیش

ایم۔ سری نواس، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کامرس کالج فار وومن، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدر آباد، تلنگانہ

آر۔ کے۔ گپتا، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

راجیش بنسل، پی جی ٹی کامرس، **روہتگی اے۔ وی سینیئر سیکنڈری اسکول، نئ دہلی**

ایس۔ کے شرما، ریڈر، **خالصہ کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی**

ایس۔ ایس۔ شیراوت، اسسٹینٹ کمشنر، **کیندریہ ودھیالیہ سنگٹھن، چنڈی گڑھ، پنجاب**

شویتا شنگاری، پی جی ٹی کامرس، **گیان بھارتی اسکول، ساکیت، نئ دہلی**

شو جنیجا، پی جی ٹی کامرس، **نرنکاری بوائز سینیئر سیکنڈری اسکول پہاڑ گنج، دہلی**

سشیل کمار، پی جی ٹی کامرس، **گورنمنٹ سرو ودھیا بال ودھیالیہ کیلاش پوری، دہلی**

ونیتا ترپاٹھی، لیکچرر، **ڈپارٹمنٹ آف کامرس، دہلی اسکول آف اکنومکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی**

ممبر کوآرڈی نیٹر

شپرا ویدیا، پروفیسر، **ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز، این سی ای آر ٹی، نئ دہلی**

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، درسی کتاب کی تشکیل کمیٹی کی شکر گزار ہے جس نے اس کتاب کی تیاری نیز مسودہ کی نظر ثانی کے لیے انتھک جدوجہد کی اور اپنا قیمتی تعاون دیا۔ کونسل محترمہ سویتا سہنا سابق پروفیسر اینڈ ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز، این سی ای آر ٹی کی خاص طور سے ممنون ومشکور ہے جنہوں نے اس کتاب کی تیاری کے دوران اپنا بھرپور تعاون دیا۔

© NCERT
not to be republished

فہرست

کھاتہ داری۔ مالیاتی کھاتہ داری

حصہ اوّل

باب 1	کھاتہ داری کی تمہید	1
باب 2	کھاتہ داری کی نظری بنیاد	26
باب 3	لین دین کا اندراج I	48
باب 4	لین دین کا اندراج II	113
باب 5	بینک تطبیقی گوشوارہ	194
باب 6	ٹرائل بیلنس اور غلطیوں کی تصحیح	234
باب 7	فرسودگی، بندوبست اور محفوظات	292
باب 8	بل آف ایکسچینج	357

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ	*iii*
نویں اکائی : مالی گوشوارے - 1	**421**
9.1 کاروبار سے وابستہ لوگ اوران کی معلوماتی ضرورتیں	421
9.2 اصل سرمایہ اورآمدنی میں فرق	424
9.3 مالیاتی گوشوارے	426
9.4 ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کا کھاتہ	429
9.5 تشغیلی منافع	448
9.6 بیلنس شیٹ	453
9.7 ابتدائی اندراج	465
دسویں اکائی : مالی گوشوارے-II	**480**
10.1 تطبیق کی ضرورت	480
10.2 اختتامی اسٹاک	483
10.3 واجب الادا اخراجات	485
10.4 پیشگی اداشدہ اخراجات	487
10.5 حاصل آمدنی	489
10.6 پیشگی وصول شدہ	491
10.7 فرسودگی	492
10.8 ڈوبے ہوئے قرضے	494
10.9 ڈوبے قرضوں اور مشکوک قرضوں کا بندوبست	496

© NCERT not to be republished

10.10 قرض داروں کو چھوٹ دینے کے لئے بندوبست 500

10.11 منیجر کا کمیشن 502

10.12 اصل سرمایہ پر سود 507

10.13 مالی گوشوارے پیش کرنے کا طریقہ 544

گیارہویں اکائی : نامکمل ریکارڈ سے کھاتے 572

11.1 نامکمل ریکارڈ کا مفہوم 572

11.2 نامکمل ہونے کی وجوہات اور اس کی خامیاں 573

11.3 نفع ونقصان کے بارے میں صحیح معلومات 574

11.4 تجارتی اور نفع ونقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنا 481

بارہویں اکائی : حساب داری میں کمپیوٹروں کا استعمال 626

12.1 نظام کمپیوٹر (کمپیوٹر سسٹم) کا مطلب اور عناصر 626

12.2 نظام کمپیوٹر کی استعداد 628

12.3 نظام کمپیوٹر کی خامیاں 629

12.4 کمپیوٹر کے ارکان 629

12.5 کمپیوٹر کے ذریعہ حساب داری کا ارتقا 632

12.6 کمپیوٹر پر مبنی حساب داری نظام کی خصوصیات 635

12.7 مینجمنٹ اطلاعاتی نظام اور حساب داری اطلاعاتی نظام 637

تیرہویں اکائی : کمپیوٹر پر مبنی حساب داری نظام 645

13.1 کمپیوٹر پر مبنی حساب نویسی نظام کا تصور 645

13.2 دستی اور کمپیوٹر پر مبنی حساب نویسی کا موازنہ 647

13.3 کمپیوٹر پر مبنی حساب نویسی نظام کے فوائد 648

13.4 کمپیوٹر پر حساب نویسی نظام کی کمیاں 650

13.5 حساب نویسی کے سافٹ ویر کی فراہمی 652

13.6 حساب داری سافٹ ویر کی فراہمی سے قبل عمومی باتوں پر غور 655

© NCERT not to be republished